Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ

المصلح

۲۵ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۷۲ھ
ایڈیٹر:- عبد القادر بی۔ اے
جلد ۶ | ۶ ظہور ۱۳۳۲ھ ش ۶ اگست ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۰۹

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۴ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگوٹھے میں تکلیف اور چنبل ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی علالت تشویشناک دور سے گذر رہی ہے۔ احباب ان کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہیں۔

دیہات کے امدادی منصوبہ کے لئے تربیتی مرکزوں کا قیام

ڈھاکہ ۵ اگست۔ حکومت نے مشرقی بنگال میں دیہات کے امدادی منصوبہ کے لئے تین مرکز قائم کئے ہیں۔ جہاں افسروں کو تربیت دی جائے گی۔ ہر مرکز میں ساٹھ افسروں کو ایک سالہ ٹریننگ دی جائیگی۔ اکتوبر میں اسی قسم کے تین اور مرکز کھولے جائیں گے۔ جن میں سے ایک بلوچستان کے قصبہ پشین میں دوسرا سندھ کے شہر سکرنڈ میں اور تیسرا پنجاب میں قائم کیا جائیگا۔

سیئول ۵ اگست۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے آج صدر سنگمن ری سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے کہا۔ کہ صدر ری سے میری ابتدائی ملاقات بہت اچھی رہی۔

روس نے چار طاقتی کانفرنس میں شرکت پر رضامندی کا اظہار کر دیا

ماسکو ۵ اگست۔ روس نے جرمنی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے چار بڑی طاقتوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس میں شرکت پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ تین وزرائے خارجہ نے سویٹ روس کو چار طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں شرکت کی جو پیشکش کی تھی۔ اس کے جواب میں روس نے ایک مراسلہ میں لکھا ہے۔ کہ وہ جرمنی سے صلح نامہ پر اور اس کے اتحاد پر بحث کرنے کے لئے چار طاقتوں کی ایک کانفرنس میں شمولیت پر تیار ہے۔ روس نے اپنے مراسلے میں لکھا ہے۔ کہ بین الاقوامی کشیدگی دور کرنے کے لئے جو بھی کانفرنس ہو اس میں چین کی شرکت لازمی ہے مراسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس سوال کی اہمیت کو نظر انداز کیا گیا۔ تو اس سے بین الاقوامی سلامتی کو سخت نقصان پہنچے گا۔

ڈھاکہ ۵ اگست۔ مشرقی بنگال اسمبلی کا موسم خزاں کا اجلاس اس ماہ کی ۲۵ تاریخ سے شروع ہوگا۔

نہر سویز کے سوال پر گفتگو کرنے والے مصری برطانوی وفود کی بات چیت دوبارہ پاکستانی سفارت خانہ میں ہوگی

قاہرہ ۵ اگست نہر سویز کے سوال پر گفتگو کرنے والے مصری اور برطانوی وفود کی بات چیت جمعہ کو دوبارہ پاکستانی سفارت خانے میں ہوگی۔ یہ بات چیت پاکستانی ناظم الامور مسٹر طیب حسین کی دعوت پر کی جا رہی ہے۔ پہلی غیر رسمی بات چیت گذشتہ جمعرات کو پاکستانی سفارت خانہ میں ہی ہوئی تھی۔

خیال ہے کہ برطانیہ مصر کو نہر سویز کے تنازعہ کے تصفیہ کے لئے کل نئی تجاویز پیش کرے گا۔ ادھر کل برطانوی فوجوں کو نہر سویز کے علاقہ کے شہر اسمٰعیلیہ میں جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ۱۲ جولائی کو ایک برطانوی ہوا باز کے گم ہو جانے کے بعد اس شہر میں برطانوی فوجیوں کو داخلہ کی ممانعت کر دی گئی تھی ایک فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ تمام فوجیوں کو جو شہر میں داخل ہوں یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ دو دو کی قطار میں چلیں۔ البتہ وہ فوجی جو کے پاس پرمٹ ہوں۔ وہ چار سے کم کی تعداد میں شہر میں داخل نہ ہوں۔ شہر کا ایک بڑا حصہ جس میں وہ محلے بھی شامل ہیں۔ جہاں عرب آبادی رہتی ہے۔ ابھی تک ممنوعہ علاقہ ہے۔ اور اس علاقہ میں فوجیوں کو صرف ۱۲ بجے دوپہر سے ۶ بجے شام تک جانے کی اجازت ہوگی۔ اگر حالات پر سکون رہے تو برطانوی باشندوں کی بیوی بچوں کو مسلح دستوں کی حفاظت میں آج شہر میں داخل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پورٹ سعید میں داخل ہونے پر جو پابندیاں عائد تھیں۔ وہ دو روز ہوئے اٹھائی گئی تھیں۔

عرب سیاستوں کا امریکہ سے احتجاج

واشنگٹن ۵ اگست۔ سات عرب ممالک کے سفیروں نے اسرائیل کا اپنا دفتر خارجہ تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کرنے کے خلاف امریکہ کی وزارت خارجہ سے احتجاج کیا ہے۔ سعودی عرب۔ لبنان۔ اردن۔ مصر۔ عراق یمن اور شام کے سفیروں نے امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر والٹر بیڈل سمتھ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اور یہ احتجاجی مراسلہ انہیں پیش کیا۔

وفدی لیڈروں پر حکومت مصر نے مقدمہ دائر کر دیا

قاہرہ ۵ اگست۔ حکومت مصر نے سابق وفدی وزیر اعظم مصطفیٰ نحاس کی بیگم مادام نحاس سابق وزیر داخلہ فواد سراج الدین اور پانچ دوسرے وفد لیڈروں پر اپنی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے الزام میں باقاعدہ مقدمہ دائر کر دیا۔

کشمیر کے ہمسایہ ممالک کی ریاست پر خود غرضانہ نگاہیں ہیں۔

مقبوضہ کشمیر کے وزیر مال کا اعلان

سرینگر ۵ اگست مقبوضہ کشمیر کے وزیر مال مرزا محمد افضل بیگ نے کہا ہے کہ کشمیر کے ہمسایہ ممالک روس۔ چین افغانستان۔ پاکستان اور ہندوستان کشمیر پر خود غرضانہ نظریں رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل نے کشمیر کے معاملہ کو سلجھانے کی بجائے اور الجھا دیا ہے گذشتہ ۵½ سال میں سلامتی کونسل نے اس معاملہ میں محض گونگوں سے کام لیا ہے۔ اس سے کشمیر کی اقتصادی زندگی مفلوج ہو گئی ہے۔

آج کوریا میں جنگی قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا

پن من جوم ۵ اگست۔ آج صبح پن من جوم کے قریب اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے جنگی قیدیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ کمیونسٹوں نے پہلے جو قیدی واپس کئے۔ ان میں ترکی کے سپاہی شامل ہیں۔ کمیونسٹوں نے آج اقوام متحدہ کے ۴۰۰ قیدی واپس کئے۔ جن میں جنوبی کوریا کے تمام زخمی اور بیمار قیدی بھی شامل تھے۔ اقوام متحدہ نے کمیونسٹوں کے ۲۴۰۶ قیدی دئے۔

آئین کا احترام کیا جائے

ایرانی عوام سے شہنشاہ کی اپیل

تہران ۵ اگست۔ شہنشاہ ایران نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ آئین کا احترام کریں۔ اور اس کے مطابق عمل کریں۔ ایرانی آئین کے نفاذ کی ۴۸ ویں سالانہ تقریب پر تقریر کرتے ہوئے شہنشاہ نے کہا۔ کہ قومی کردار نے ملک کی آزادی برقرار رکھی ہے۔ اور آئندہ بھی یہی چیز ہماری آزادی کو برقرار رکھے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ ایران جلد اپنی مشکلات پر قابو پا لے گا۔

ہند چینی میں امریکہ کے اہم مفادات ہیں

صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۵ اگست۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ ہند چینی میں امریکہ کے اہم مفادات ہیں۔ اگر ہند چینی کو کمیونسٹوں کے ہاتھوں سے کوئی خطرہ پیدا ہوا۔ تو اس سے امریکہ کے استحکامات خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہند چینی پر کمیونسٹوں کے قبضے سے انڈونیشیا اور ہندوستان پر کمیونسٹوں کے حملہ کا خطرہ بڑھ جائیگا۔ صدر آئزن ہاور نے کہا۔ کہ ہم کسی ملک کو تحفہ کے طور پر امداد نہیں دیتے۔ مگر غیر ملکوں کے لئے ہمارا امدادی پروگرام امریکہ کو تباہی سے بچانے کے لئے ہوتے ہیں۔

کراچی ۵ اگست۔ سندھ کے وزیر تعلیم قاضی محمد اکبر نے کہا ہے کہ اس مہینے صوبہ میں آٹھ پرائمری سکول کھولے جائیں گے اور پچاس لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے گا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۶ ظہور ۱۳۳۲ھ

عمل کی ضرورت

آج سے کئی صدیاں پہلے جس طرح آج افریقہ کو تاریک براعظم سمجھا جاتا ہے۔ خود یورپ کے ممالک بھی جہالت اور راجڈپن کی تاریکیوں میں غرق تھے۔ اور افریقہ سے تاریکیوں میں کم نہیں تھے۔ رومی شہنشاہ کے عیسائیت اختیار کرنے سے اگرچہ بت پرستی کی انتہاء تاریکی کچھ کچھ کم ہونے لگی۔ مگر ساتھ ہی کلیسائی اندھیروں نے بھی اپنا تسلط جمانا شروع کر دیا۔ کلیسا نے چونکہ حقیقی عیسائیت کو متغیر و متبدل کر کے مسیح علیہ السلام کو یورپ کے سامنے محض بت پرستوں کے خداوند عظیم کے لباس میں پیش کیا تھا۔ اس لئے اس تدبیر سے اگرچہ پرانے دیوتاؤں کو شکست ہو گئی۔ مگر ان کی جگہ اسی طریق سے خود حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور ان کی مقدس والدہ حضرت مریم صدیقہ کی پرستش بھی دیوتاؤں کی طرح ہی ہونے لگی تھی۔

اگرچہ اس وقت کے پادریوں نے یہ تدبیر نہائت دانشمندانہ سمجھ کر اختیار کی ہوگی اور اس سے اتنا فائدہ ضرور ہوا کہ رنگا رنگ کے دیوتا جو یورپ کی مختلف اقوام میں پوجے جاتے تھے۔ ان کی خداوندی ختم ہو گئی۔ اور دین کے کچھ صحیح اصولوں سے یورپ آشنا ہو گیا۔ مگر اس کا سب سے بڑا نقصان جو ہوا وہ یہ تھا۔ کہ اگرچہ خداوند بدل گئے۔ مگر بت پرستانہ ذہنیت میں کوئی فرق نہ آیا ویسی کی ویسی ہی قائم رہی۔ اور جس ذہنیت کو سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام دنیا سے مٹانے آئے تھے۔ آپ اور آپ کی والدہ ماجدہ کی ذات خود اس کی آماجگاہ بن گئے۔ اور مخلوق ہوتے ہوتے انہیں بھی خدائی صفات سے متصف کر دیا گیا۔

قرآن کریم نے اس بات کو نہائت لطیف پیرائے میں بیان فرمایا ہے فرماتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ۔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۔ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ۔ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (المائدہ رکوع آخری)

اور جب اللہ تعالےٰ قیامت کے دن حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے پوچھے گا کہ اے عیسےٰ بن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالےٰ کے مقابلہ میں مجھے اور میری والدہ کو خدا بنا لیں۔ آپ یعنے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کہیں گے۔ کہ اے اللہ تعالےٰ تو پاک ہے یہ مجھ سے تو نہیں کیا جا سکتا کہ میں کوئی ایسی بات اپنے لئے کہتا۔ جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو تو اسے جانتا۔ کیونکہ جو کچھ میرے دل میں ہے وہ تو جانتا ہے۔ اور میں نہیں جانتا جو کچھ تیرے پیش نظر ہے۔ یقیناً غیب کی باتوں کو تو ہی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ میں نے ان سے سوائے اس کے کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔ یعنے اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور جب تک میں ان میں موجود رہا۔ میں ان پر نگہبان رہا۔ اور جب تو نے مجھے وفات دے دی۔ تو پھر تو ان پر نگہبان رہا۔ اور تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے۔ تو تحقیق وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تحقیق تو غالب آنے والا اور حکمت والا ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ آج کے دن صادقوں کو ان کا صدق نفع دیتا ہے۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہے۔ اور وہ اللہ تعالےٰ سے راضی ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے لئے ہی آسمان اور زمین کی اور جو کچھ اس میں ہے بادشاہی ہے۔ اور تمام اشیا پر قدرت رکھنے والا ہے۔

الغرض جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے عیسائیت قبول کرنے کے بعد بھی براعظم یورپ صدیوں تک جہالت کے اندھیروں میں غرق رہا۔ اور جوں جوں کلیسائی دام وسیع ہوتا گیا توں توں جہالت کے اندھیروں کی تہیں بھی دبیز سے دبیز تر ہوتی چلی گئیں۔ تا آنکہ مشرق سے آفتاب اسلام کی شعاعیں ان اندھیروں کے سینوں کو چھیدنے لگیں۔ اور جہالت کے جس مضبوط جال میں پوپ نے تمام یورپ کو جکڑ رکھا تھا۔ اس کی تاریں ڈھیلی پڑنے لگیں۔

اسلام کی جس چیز نے یورپ کے اہل دل لوگوں کو متاثر کیا۔ وہ آزادیٔ ضمیر رواداری اور آئین پسندی تھی۔ اگرچہ مختلف عجمی قوموں کے اسلام قبول کرنے سے اسلام کی صحیح صورت بھی بڑی حد تک بگڑ چکی تھی۔ مگر اسلام کے یہ عظیم اصول ان عجمی قوموں کے خیالات کی تاریکیوں میں سے بھی جھلک جاتے تھے۔ اور اگرچہ علماءِ سوء کے تصرف سے اسلام کے اصول بہت حد تک مسخ ہو چکے تھے۔ مگر علماءِ حق کے طفیل حقیقی اسلام کی ندی جاری رہی۔ اور اگر کبھی وہ یہاں دب گئی۔ تو وہاں جا نکلی۔ مگر بالکل بند نہیں ہوئی۔

لازم تھا کہ مغرب کے ساتھ اسلام کے تصادم سے مغربی مقید روحوں اور غلام ذہنوں میں جوش اور ہیجان پیدا ہوتا۔ اور ان کے وجود میں جو فطری قوتیں دبی ہوئی تھیں وہ حرکت میں آئیں۔

افسوس ہے کہ اس وقت اسلامی ممالک خود خانہ جنگیوں میں اتنے مصروف ہو رہے تھے۔ کہ انہیں اسلام کی اشاعت کا بالکل ہوش نہ رہا۔ درباروں میں علما نے سوچہانے ہوئے تھے۔ اور اپنا رسوخ قائم رکھنے کے لئے حکام کی مرضی کے مطابق قرآن و حدیث کی توجیہات کرنے یا علماءِ حق کی تباہی کے لئے سازشوں کے جال پھیلانے میں مصروف تھے اور اس طرح وہ علمائے حق کے راستہ میں بھی روک بن کر کھڑے ہو گئے تھے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مغرب تو اسلام کے اصول آزادیٔ ضمیر رواداری اور آئین پسندی اپنا کر اپنے طریق پر دن دونی رات چوگنی ترقی کرنے لگا۔ اور اسلامی ممالک چھوٹی چھوٹی بادشاہتوں اور حکمرانیوں میں تقسیم ہو کر درباری علماءِ کی خود غرضیوں کا شکار ہوتے چلے گئے اور باوجود اس کے کہ اس تاریک زمانے میں بھی بعض نہائت شائستہ نیک دل مسلمان پیدا ہوئے۔ مگر علماءِ سوء نے ان کی نیکیوں کو بھی برباد کر دیا۔ اور آج یہ حالت ہے کہ یورپ کی اقوام جو کبھی نہائت متعصب تاریک خیال اور جاہل کہلاتی تھیں۔ وہ تو عملاً آزادی پسند روشن خیال اور روادار بن گئیں ہیں۔ اور مسلمان بحیثیت قوم ان کی نظر میں محض ایک مذہبی دیوانہ کہلانے کا مستحق ٹھہر گئے ہیں۔ اور اس کا نہائت دردناک پہلو یہ ہے کہ آج جبکہ تمام اسلامی دنیا پر ادبار و نکبت کی گھٹا چھائی ہوئی ہے۔ آج بھی ہم اپنی گزشتہ غلطیوں کو درست کرنے پر آمادہ نہیں

آج مراکو سے لے کر انڈونیشیا تک تمام اسلامی دنیا مغرب کی ذہنی اور مادی پھاری بھرکم زنجیروں کے فولادی حلقوں میں گرفتار پڑی کراہ رہی ہے۔ اور اسکو کوئی راہ نجات نظر نہیں آ رہی۔ اس کے باوجود ہم اپنے اندرونی معاملات میں بھی کوئی ایسی صورت نہیں پیدا کر سکے۔ کہ اسلامی ممالک کے شہری اطمینان سے زندگی بسر کر سکیں۔ اور غیر ممالک کی یورشوں سے کسی قدر محفوظ ہو جائیں۔ چنانچہ ایران ہی کو دیکھئے خود ایرانی ایک دوسرے سے الجھ کر تضیع اوقات کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں ڈاکٹر مصدق کی تمام اسلامی ممالک کو اتحاد و اتفاق کی دعوت کیا اثر رکھتی ہے۔ تمام اسلامی ملکوں کے بہی خواہوں کے لئے یہ ایک قابل غور مسئلہ ہے جس کا فوری حل نہائت ضروری ہے جب ہمارے اندرونی حالات ایسے ہیں تو غیر خواہ مخواہ ہم سے خائف ہوں گے۔ وہ تو اور بھی دلیری سے ہم پر حملہ آور ہوں گے۔

ہمیں سب سے پہلے اپنے ملکوں میں آزادیٔ ضمیر آئین پسندی اور رواداری کی فضا پیدا کرنی چاہیئے اور باہمی اختلافات کو برداشت کرنا سیکھنا چاہیئے ورنہ ذرا ذرا سے اختلاف پر دست و گریبان ہو جانا نہ تو اسلامی فعل ہے۔ اور نہ دنیا میں ہمارے لئے کسی سرخروئی کا باعث ہو سکتا ہے۔ جس یورپ کو ہم نے اسلام کے ان اصولوں سے آشنا کیا تھا وہی آج ان اصولوں پر عمل کرنے اور ہمارے ان کو ترک

کرنے سے ہماری گردنوں پر سوار [illegible] اور جب [illegible] اسلامی [illegible] خالی ہو [illegible] اگر [illegible] ہیں

سنہری زمانہ

(از اخوند فیاض احمدؐ صاحب بی ۔ ایس ۔ سی)

بچپن کے زمانہ کو سنہری زمانہ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ چونکہ یہ زمانہ بے فکری کا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ سنہری زمانہ ہے۔ مگر بے فکری کی وجہ سے اس کو یہ نام دیا جانا درست نہیں معلوم ہوتا۔ پہلے تو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ بے فکری سے مراد کیا ہے اگر اس سے یہ مراد ہے۔ کہ لڑکپن میں انسان کسی قسم کا فکر نہیں کرتا۔ تو یہ صحیح نہیں ہوگا کیونکہ غور کرنا انسان کی فطرت میں ہے۔ اور ابتدائی عمر میں جبکہ انسانی عادات و اعمال فطرت کے زیادہ مطابق ہوتے ہیں۔ یہ کہنا کہ اس عمر میں انسان کسی قسم کا فکر نہیں کرتا۔ صحیح نہیں۔ اور لڑکپن کو محض بے فکری کا زمانہ سمجھ کر سنہری زمانہ کہہ دینا انسانی عمر کے اس قیمتی حصہ کی اہمیت کو ضائع کر دینے کے مترادف ہے۔

انسان کے ظاہر اور باطن میں ایک خاص تعلق ہے۔ عمر کے ابتدائی حصہ میں انسانی جسم جلد جلد بڑھتا ہے۔ اور تھوڑے تھوڑے عرصہ میں بدلتا رہتا ہے۔ مگر جوان ہو کر وہ نسبتاً بہت لمبے عرصہ تک بظاہر ایک حالت میں رہتا ہے۔ یہی حالت اس دوران میں انسانی ذہن کی ہوتی ہے۔ گویا عمر کا ابتدائی حصہ بڑھنے اور کچھ حاصل کرنے کا ہوتا ہے۔ اور آئندہ کی متوازن حالت کا دارومدار اس ابتدائی حصے میں ترقی کی رفتار اور حد پر ہے۔ دوسرے الفاظ میں انسان کی عمر کے بقیہ حصے (جو نسبتاً زیادہ لمبا ہوتا ہے) کے اس کی اپنی ذات کے لئے اور دوسروں کے لئے بھی مفید یا غیر مفید ہونے کی بنیاد اس ابتدائی حصہ میں رکھی جاتی ہے۔

غرض عمر کا ابتدائی حصہ نہایت اہم ہے۔ اور بہت نازک بھی۔ مگر باوجود اتنا نازک ہونے کے کہ اس زمانہ میں ذرا سی لغزش بقیہ ساری زندگی کو تباہ کر ڈالے گی۔ یہ سنہری زمانہ کہلاتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اسی زمانہ میں انسان کو وہ صحیح موقعہ میسر ہوتا ہے جس سے فائدہ اٹھا کر وہ آئندہ مفید وجود ثابت ہو سکتا ہے اور خواہ اسے یہ احساس ہو یا نہ ہو کہ بچپن میں سیکھی ہوئی باتوں ہی سے اس کا کردار بنے گا۔ لیکن اگر اس نے اچھی باتوں کو حاصل کر لیا۔ تو وہ بہت اچھے کردار کا مالک بن کر دنیا کو فائدہ پہنچانے لگا۔

ایک انگریز شاعر نہایت سبق آموز طریق پر بچپن کے زمانے کی تصویر کھینچتا ہے۔ اور پھر بتاتا ہے۔ کہ کس طرح بچپن میں حاصل کی ہوئی خوبیاں آئندہ چل کر ملک و قوم کی تعمیر اور برتری کا موجب ہوتی ہیں۔ وہ اپنی نظم میں کہتا ہے۔ کہ بچپن میں کھلاڑی اپنے کپتان کے ماتحت کھیلنا سیکھتے ہیں۔ اور جب کھلاڑیوں کی ایک جماعت کا کسی دوسری جماعت سے مقابلہ ہوتا ہے۔ تو ہر کھلاڑی اپنے کپتان کے اشاروں پر دوسری جماعت کا جی توڑ مقابلہ کرتا ہے۔ یہ مقابلہ کا جوش کسی انعام یا فتح کی لالچ میں نہیں ہوتا۔ مقابلے کے وقت بچوں کے ذہن سے انعام اور فتح کے خیالات نکل چکے ہوتے ہیں۔ اور ان کے ذہنوں میں صرف یہ سمایا ہوا ہوتا ہے۔ کہ کپتان کا حکم ہے۔ کہ مقابلہ کرو۔ اور وہ کپتان کے حکم پر اپنی تمام توجہ اور تمام ہمت کے ساتھ مقابل پر جمے رہتے ہیں۔ بچپن میں مقابلے کا یہ اصول ان کی طبائع میں رچ جاتا ہے۔ اور پھر کچھ عرصہ بعد اس ملک کی فوج وطن سے بہت دور دشمن سے نبرد آزما ہوتی ہے۔ دشمن اسے چاروں طرف سے گھیر چکا ہوتا ہے۔ دھوئیں اور گرد و غبار میں اپنی کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ کمانڈر مارا جاتا ہے۔ اور ہر سپاہی کو خون آلود موت سامنے نظر آ رہی ہوتی ہے۔ اس وقت فتح عزت اور ناموری صرف موہوم سی چیزیں بن کر رہ جاتی ہیں۔ لیکن ان میں سے ایک نوجوان آگے بڑھتا ہے۔ اور پکار کر کہتا ہے۔ "شاباش مقابلہ کئے جاؤ" اور سب سپاہی جنہوں نے بچپن میں کپتان کے اشاروں پر بلا چون چرا اپنی ساری طاقت صرف کر دینے کا سبق سیکھا ہوا تھا۔ پھر منظم ہو کر دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اور دشمن کی صفوں کو توڑ کر رکھ دیتے ہیں۔

پس واقعی انسانی زندگی کا ابتدائی حصہ سنہری زمانہ ہوتا ہے۔ وہی زمانہ ہوتا ہے۔ جب انسانی کردار کی بنیاد پڑتی ہے۔ جب جوہر انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ جب ارادوں اور امنگوں کے خزانے اس کے قبضے میں آ جاتے ہیں۔ اور آئندہ عمر میں وہ ان خزانوں کے بل بوتے پر دنیا کو صحیح رنگ میں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

ہر مفید کام کے دو لازمی حصے ہوتے ہیں۔ پہلا حصہ تجویزی ہوتا ہے اور دوسرا عملی۔ تجویزی دور میں کام کا پروگرام مکمل کیا جاتا ہے۔ اور عملی دور میں اس پروگرام کو کامیابی کے ساتھ پورا کیا جاتا ہے۔ بغیر پروگرام اور تدبیر کے کوئی کام مفید نہیں ثابت ہو سکتا۔ اعلیٰ تدبیر ہی اعلیٰ نتائج کا موجب بنتی ہے۔ عمر کا ابتدائی حصہ ایک تدبیری دور ہوتا ہے اور باقی حصہ عملی۔ ایسا ذہنی طور پر ہے جسمانی طور پر نہیں۔ کیونکہ جسمانی طور پر تو انسان عمر کے ہر حصہ میں کام کرتا ہے۔ مگر ابتدائی عمر میں عام طور پر نہ اس نے پیشہ ورانہ زندگی اختیار کی ہوتی ہے۔ اور نہ اس پر خانگی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ مگر وہ جوں جوں ہوش سنبھالتا ہے۔ تو سمجھتا جاتا ہے۔ کہ آئندہ چل کر اسے کونسی ذمہ داریوں کو اٹھانا ہوگا۔ اور وہ اپنے ماحول اور اپنی استعدادوں کے مطابق خود کو مناسب رنگ میں ڈھال سکتا ہے۔ اور آئندہ ذمہ داریوں کو نباہنے کے لئے ذہن میں اپنے واسطے ایک مفید لائحہ عمل تجویز کر سکتا ہے۔ اور ابتدائی زمانے کی یہی اہمیت اسے "سنہری زمانہ" کا خطاب دلاتی ہے۔

جیسے یہ درست ہے کہ ہر فرد کی عمر کا ابتدائی حصہ سنہری زمانہ ہوتا ہے۔ انہی معنوں میں قوموں کی زندگی کا ابتدائی حصہ بھی سنہری زمانہ ہوتا ہے ترقی پسند قومیں ہمیشہ زبردست تنظیم۔ قربانی اور انتھک محنت کی عادت کو اپنے اندر راسخ کر لینا اپنی آئندہ ذمہ داریوں کے لئے لازمی سمجھتی ہیں۔ جبکہ ابھی وہ گمنامی میں ہوتی ہیں۔ جبکہ ابھی دنیا کے نقشے پر ان کی فتوحات کا نشان پایا نہیں جاتا۔ جبکہ طاقتور قومیں غرور اور عیش و عشرت میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور ایک بظاہر کمزور اور گمنام قوم کے متعلق ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ مستقبل میں یہ دنیا پر چھا جانے والی ہے۔ ترقی پسند قومیں اس گمنامی کے وقت کو غنیمت سمجھتی ہیں۔ اور وہ اسی کو سنہری زمانہ جانتی ہیں۔ اور پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ وہ اپنے جسموں اور اپنے دلوں یا اپنی مادی اور اخلاقی حالت کو مضبوط بنانے میں لگ جاتی ہیں۔ تاکہ جب آگے بڑھنے کا موقع آئے۔ تو اس وقت بھی اور پھر دنیا کا لیڈر بن کر بھی وہ کسی کمزوری کا شکار نہ ہو جائیں۔ جو قوم اپنی ظاہری کمزوری اور بے لبسی سے اس رنگ میں فائدہ اٹھانا جانتی ہے۔ وہی دوسری قوموں کی رہبری کی اہل ہوتی ہے۔

الٰہی جماعتوں کا ابتدائی دور تو نہایت ہی اہم ہوتا ہے۔ یہ پے در پے قربانیوں کا دور ہوتا ہے۔ کہ نبی یا نبی کے قائم مقام کے زیر سایہ تربیت کا زمانہ بھی یہی ہوتا ہے۔ جب دنیا ان کو حقیر سمجھتی ہے۔ جب دنیا ان کو قابل نفرت سمجھتی ہے۔ جب دنیا والے ان کو دھکے دیتے ہیں۔ بلکہ الٰہی جماعتیں لرزہ خیز مظالم کا شکار ہو رہی ہوتی ہیں۔ تو اس منفی سلوک کے بدلہ میں انبیاء کی قوت قدسیہ کے ذریعہ الٰہی جماعتوں میں ایک مثبت ردّ عمل پرورش پاتا رہتا ہے۔ اور ان کی ذہنیتیں اس ردّ عمل کے ماتحت ڈھل جاتی ہیں۔ وہ جہنم میں سے گزر کر دنیا کو جنت بنانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ان کے سامنے انسانی کمزوریاں اور پستیاں کھل جاتی ہیں۔ وہ طبقاتی مظالم کا مشاہدہ کر لیتے ہیں۔ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ طاقتور کس طرح کمزور کو اپنا نوالہ بناتا ہے۔ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ حق داروں کو کس طرح ان کے حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے انہیں بھوکا اور ننگا پن کی تکلیفوں کا بھی احساس ہوتا ہے۔ اور انہیں عیش پرستی اور کنجوسی کے نقصانات کا پورا پورا اندازہ ہو چکا ہوتا ہے۔ خود مصائب کی بھٹیوں میں سے گذر کر ظالموں کے مقابل بے انتہا قربانیاں کر کے انہیں سمجھنے کا موقع مل جاتا ہے۔ کہ دنیا میں حقیقی امن کس طرح قائم ہو سکتا ہے؟ دنیا میں مظلوموں کی دادرسی کیونکر ہو سکتی ہے۔ اور ظلم کا قلع قمع کیسے ہو سکتا ہے؟ کیونکہ جب انہیں گالیاں دی جاتی تھیں۔ تو خدا کا نبی انہیں کہتا تھا۔ تم لوگوں کو دعائیں دو۔ جب انہیں دکھ پہنچایا جاتا تھا۔ تو خدا کا نبی انہیں دوسروں کو آرام پہنچانے کی تاکید کرتا تھا۔ اور جب لوگ ان کا گلا کاٹنے کو دوڑتے تھے۔ تو ان کا امام انہیں پکارتا تھا۔ کہ اٹھو اور خدمت خلق میں لگ جاؤ۔ غرض جوں جوں الٰہی جماعتوں پر مصائب بڑھتے ہیں۔ ان کا تعمیری اور قربانی کا جذبہ ترقی ہی کرتا چلا جاتا ہے۔ جب ان کو مخالفت کی چکی میں پیسا جا رہا ہوتا ہے۔ تو کوئی انسانی طاقت ان سے ہمدردی کا اظہار نہیں کرتی۔ کسی کو ان کے حق میں آواز اٹھانے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اور تمام مصیبتوں اور تکلیفوں کو انہیں تنہا جھیلنا پڑتا ہے اور تبلیغ اور خدمتِ خلق کے کام کو جاری رکھنا پڑتا ہے۔ یہی وقت ہوتا ہے جب ان کو مادی اسباب کی نہ صرف کمی بلکہ ان کے بظاہر مخالف ہونے کے باوجود ہمت اور استقلال کے ساتھ اپنے ارادوں پر عمل کئے جانے کی عادت پڑتی ہے۔ اور یہی وہ سنہری موقع ہوتا ہے۔ جب ان کو اللہ تعالےٰ کی طرف جھکنے اور صرف اسی کو اپنا رفیق بنانے کی خاص توفیق ملتی ہے۔

دین کی خدمت کرنے کے لئے

دینی تعلیم کا حاصل کرنا ضروری ہے

اگرچہ تبلیغ کرنا ہر مخلص دیندار کے لئے ایک ضروری چیز ہے۔ اور ہر مامور کے پیروکار اس فرض کو ہمیشہ سرانجام دیتے رہے۔ مگر اسلام اس اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے عامۃ المسلمین کے علاوہ ایک خاص جماعت تیار کرنے کا حکم دیتا ہے۔ جو رات دن اس مقدس کام میں لگی رہے۔ چنانچہ فرماتا ہے ”ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و اولٰئک ھم المفلحون۔ کہ اے ایمان کا دم بھرنے والو تم میں سے ایک جماعت اس کام کے لئے وقف ہونی چاہئے۔ کہ وہ لوگوں کو ایسے کمالات حاصل کرنے کی طرف بلائے جو انسان کے لائق اور مناسب ہیں۔ یعنی وہ لوگوں کو ایسی باتوں کے کرنے کا حکم دے جو شریعت میں اچھی سمجھی جاتی ہیں۔ اور انسانی نفوس ان سے تسلی اور اطمینان پکڑتے ہیں۔ اور قولی اور فعلی دونو طرح سے لوگوں کو ایسی باتیں اور ایسے کام کرنے سے روکے اور باز رکھے۔ جن کے کرنے میں اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ ایسے کام کرنے والی جماعت یقیناً اپنے مقاصد حیات میں کامیاب ہو جائے گی۔

اب اسلامی تاریخ کی واقفیت رکھنے والا انسان جانتا ہے۔ کہ جب تک مسلمان گرم جوشی سے ایک خاص انتظام کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقدس فرض کو بجالاتے رہے وہ ہر ملک ہر طبقہ میں سربلند و سرفراز رہے۔ مگر جب ان کے اندر تشتت و انتشار پیدا ہو گیا۔ اور عوام تو الگ رہے خود علماء کی حالت خراب ہو گئی تو نہ وہ انتظام رہا اور نہ ان کی باتوں میں کوئی تاثیر رہی۔ کیونکہ جو کچھ ان کے پاس اسلامی لٹریچر تھا نہ وہ اسے حقیقی رنگ میں سمجھ سکے۔ اور جتنا کچھ سمجھ سکے اس پر بوجہ اپنی بد اعمالیوں کے عمل پیرا ہونے کی توفیق نہ مل سکی۔ اب اسلام کی اس نشاۃ ثانیہ میں اس حکم کی مخاطب خاص کر جماعت احمدیہ ہے۔ جو اپنے زمانہ کے مامور اور مرسل کو تسلیم کر لینے کے باعث حقیقی مومن کہلانے کی دعویدار ہے۔ اسی حکم کے ماتحت امام الوقت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی نے مبلغین اور مجاہدین کی ایک خاص جماعت تیار فرما رکھی ہے۔ جو دنیا کے عام کاروبار سے الگ تھلگ ہو کر رات دن تبلیغ ایسے نہایت اہم اور مقدس فریضہ کی ادائیگی میں لگی ہوئی ہے۔ پس یہاں احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ اس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پیش کریں۔ وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ تبلیغی میدان میں آنے سے پیشتر وہ دینی تعلیم حاصل کر کے اپنے آپ کو براہین قاطعہ اور دلائل ساطعہ کے اسلحہ سے مسلح کریں۔ کیونکہ دوسرے کو کسی امر کی تبلیغ کرنے سے پہلے یہ ضروری ہوتا ہے کہ انسان خود اس چیز کے مالہ و ماعلیہ سے بخوبی واقف ہو ورنہ خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں وہی بات نہ ہو جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سنایا کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ کسی بے علم پٹھان نے کسی مولوی صاحب سے یہ سن پایا کہ کافر کو مسلمان کرنے سے بڑا ثواب ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک دن خان صاحب کو کوئی ہندو مل گیا۔ خان نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا۔ کلمہ پڑھو۔ ہندو نے کہا خان صاحب میں ہندو ہوں۔ ہندو کلمہ نہیں پڑھا کرتے۔ مگر خان صاحب کہاں ماننے والے تھے۔ آج ہی تو ثواب کا موقعہ ملا تھا۔ ذرا تیز ہو کر بولے بس کلمہ پڑھو۔ ہندو نے نہایت عاجزی سے عرض کی خان صاحب میں ہندو ہوں کلمہ کیسے پڑھ سکتا ہوں۔ کلمہ مسلمان پڑھا کرتے ہیں۔ خان صاحب نے مونچھوں کو تاؤ دیا اور کڑک کر بولے ”اگر تو کلمہ نہیں پڑھے گا تو تیرا پیٹ چیر دوں گا“ بیچارے ہندو کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی مارے خوف کے تھر تھر کانپنے لگا۔ آخر جب اسے یقین آ گیا کہ خان صاحب کلمہ پڑھا کر یا جان لے کر چھوڑیں گے۔ تو کہنے لگا۔ اچھا خان صاحب آپ کلمہ پڑھائیں۔ خان صاحب نے کہا۔ نہیں تم خود پڑھو۔ ہندو نے کہا خان صاحب میں ہندو ہوں بھلا مجھے کلمے کا کیا پتہ۔ کہ کیا ہوتا ہے اور اسے کس طرح پڑھتے ہیں۔ خان صاحب کہنے لگے۔ نہیں بس تم خود پڑھو ہندو نے پھر وہی عذر کیا اور ساتھ ہی کہا کہ آپ مسلمان ہیں آپ پڑھائیں میں پڑھنے کو تیار ہوں۔ بس پھر کیا تھا خان صاحب نے اسے یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔ خو کمبخت تیرا قسمت ہی برا ہے۔ مجھے بھی کلمہ نہیں آتا۔

پس تبلیغی معرکہ میں آنے سے پہلے ضروری ہے۔ کہ انسان خود دینی تعلیم سے کما حقہ واقف اور آگاہ ہو۔ اور وہ اس قابل ہو۔ کہ ہر جاہل و عالم کا استاد بن سکے۔ اسے اپنے عقائد اور اصول کی پوری واقفیت ہونا چاہئیے اور اسے پتہ ہونا چاہیئے۔ کہ اس کا مذہب اسے کیا بنانا چاہتا ہے۔ تا وہ دوسرے کی صحیح راہنمائی کر سکے اور ہر جگہ اور ہر طبقہ میں نہایت ہی بشاشت اور سربلندی کے ساتھ بات چیت کر سکے۔ اور اپنے مذہب کو پیش کرتے ہوئے اسے کبھی جگہ بھی شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

موجودہ زمانہ میں یہ بات جامعہ احمدیہ کے ذریعے پوری ہو سکتی ہے۔ پس تمام وہ احمدی نوجوان جو احمدیت کی خدمت کر کے سعادت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ اور اس سال میٹرک میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کے ساتھ ہی جلد سے جلد جامعہ احمدیہ میں آ کر داخل ہوں۔ یہاں طالبعلم کو حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے تمام مسائل عقائد اور اصول سے کما حقہ واقف اور آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم۔ حدیث۔ صرف و نحو۔ انگریزی۔ اور دیگر مذہبی علوم کی خدا کے فضل سے اعلیٰ تعلیم کے علاوہ بچوں کو تقریر و تحریر کی بھی مشق کرائی جاتی ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے عہدہ دار اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ اور کوشش کریں گے کہ جامعہ احمدیہ میں کثرت سے قوم کے بچے داخل ہوں تا احمدیت سے کما حقہ آگاہ ہو کر مجاہدین کی اس سرفروش جماعت میں شامل ہو سکیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مذکورہ بالا آیت کے ماتحت خاص کر خدمت اسلام کے لئے تیار کی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں میں حضور کے منشاء مبارک اور وقت کی نزاکت کو پہچاننے کا الہام فرمائے۔ تا آپ سمجھیں کہ اسلام کو اس زمانہ میں آپ کی امداد کی کتنی ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اسلام کی حالت زار ملاحظہ کیجئے۔ ؎

ہر طرف سے پڑ رہے ہیں دین احمد پر تبر
کیا نہیں تم دیکھتے قوموں کو اور ان کے وہ وار
کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ مرے اے ناخدا
آ گیا اس قوم پر وقت خزاں اندر بہار

تجار صناع اور زمیندار احباب

متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ ارشاد فرماتے ہیں:۔

”شعبہ تجارت وغیرہ کیلئے الگ دفتر ہو۔ نظارت امور عامہ میں اس غرض کے لئے ایک آدمی رکھا جائے۔ اخراجات تجار وغیرہ اپنے پاس سے دیں۔ یہ تجارتی چیمبر اسلامی طریق پر ہے۔ اس لئے ہم کوئی چندہ مقرر نہیں کرتے۔ ہر شخص اپنی توفیق کے مطابق چندہ دے۔ چاہے کوئی ایک پیسہ ہی دے“

اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے احباب کے وعدے وصول ہو رہے ہیں۔ جن دوستوں کو اس کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا۔ ان کی خدمت میں اب اخبار کے ذریعے حضور کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ احباب اس قومی کام میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیکر عنداللہ ماجور ہوں۔ وعدوں کی آخری تاریخ ۲۸ ر اگست ۵۳ء مقرر کی جاتی ہے۔ جبکہ دوستوں کے نام دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

سکرٹریان مال و امور عامہ مل کر اپنی اپنی جماعتوں کے وعدے نظارت ہذا میں تاریخ معینہ تک بھجوانے کے ذمہ دار ہیں۔

نائب ناظر امور عامہ

ضرورت مدرسین

ایچیسن کالج لاہور میں ۱۵۰-۱۰-۳۰۰ — ۱۵ — ۸۰ لم گریڈ میں علاوہ مہنگائی الاؤنس۔ بطور ٹیچر تقرری کے لئے گریجوایٹ امیدواران with proficiency in one art یا Science subject سے درخواستیں ۱۵ / ۸ / ۵۳ تک طلب کی گئی ہیں مجوزہ فارم پرنسپل کالج مذکور سے طلب ہوں (مطلوبہ [illegible]) ۵/۵۳ (۲) ناظر [illegible]

مسجد ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ مرکز سلسلہ ربوہ میں سب سے پہلے جو پختہ عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔ وہ خانۂ خدا مسجد مبارک تھی۔ احباب کو یہ بھی اس بات کا علم ہوگا کہ مسجد کی تعمیر کے لئے خرچ کا جو اندازہ کیا گیا تھا۔ اصل خرچ اس سے بہت زیادہ ہوا۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک فراخ اور خوبصورت مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ مگر ابھی اس کی تکمیل باقی ہے۔ وضو کرنے کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ علاوہ ازیں روشنی کا بھی کوئی مستقل انتظام نہیں ہے۔ چونکہ ربوہ میں عنقریب بجلی آ رہی ہے۔ اس لئے روشنی کا متعلقہ سامان سقفی پنکھے اور ان کے لئے وائرنگ بھی کرانی باقی ہے۔ ان اشیاء کی خرید اور تیاری کے لئے بیس اکیس ہزار کے خرچ کا اندازہ ہے۔ میں اس تحریک کے ذریعہ جماعتوں کے عہدہ داران اور ذی اثر احباب کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ مشکور اور عنداللہ ماجور ہوں۔ کوشش کی جائے۔ کہ جماعت کے مخلصین اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ خصوصاً ایسے احباب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ جو قبل ازیں اس چندہ میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لے سکے۔

نوٹ:۔ جو چندہ مسجد مبارک کے لئے وصول ہو۔ وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خدمت میں بمد "چندہ مسجد مبارک" ارسال فرمایا کریں۔ (ناظر بیت المال)

فروخت انجن!

ایک عدد رسٹن انجن دیسی لاہوری چودہ ہارس پاور کا جو کہ چالو حالت میں ہے۔ فروخت کیا جانا مطلوب ہے۔ انجن اچھی حالت میں ہے۔ خواہشمند احباب قیمت وغیرہ کا تصفیہ بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ کر سکتے ہیں۔ اور انجن جب چاہیں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

(خاکسار ناظر جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اخبار المصلح میں یہ اعلان شائع ہو چکا ہے۔ کہ احباب کرام اپنا چندہ جلسہ سالانہ ابھی سے قسط وار ادا کرنا شروع فرمائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء سے قبل ہر ایک احمدی کا چندہ سو فیصدی ادا ہو جائے۔ اور جلسہ سالانہ کے جملہ اخراجات چندہ جلسہ سالانہ کی آمدنی سے پورے ہو جائیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی جو آمد اس وقت ہو رہی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ احباب کرام نے اپنا چندہ جلسہ سالانہ ساتھ کے ساتھ ادا کرنا شروع نہیں فرمایا ہے۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ سیکرٹری صاحبان مال کی طرف سے اس چندہ کی وصولی میں خاطر خواہ کوشش نہیں کی گئی۔ بہرحال جو بھی صورت ہو۔ اس کا تدارک ابھی سے ہونا ازبس ضروری ہے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی ابھی سے باقساط شروع فرمائیں۔ نیز چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا جات کی وصولی کی طرف بھی سیکرٹریان مال کو پوری پوری توجہ دینی چاہیئے۔ کیونکہ کئی جماعتوں کے سالم کے سالم چندہ جات جلسہ سالانہ بقایا میں پڑے ہیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم شیخ عبد القادر صاحب چیف اکونٹنٹ کالونی ٹیکسٹائل ملز جو جماعت احمدیہ لائلپور کے سیکرٹری تبلیغ اور نہایت مخلص دوست ہیں کچھ عرصہ سے گلے میں پھوڑا نکل آنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ سول ہسپتال لائلپور میں ایک دفعہ اپریشن ہوا۔ اور کئی دن تک مکرم شیخ صاحب صاحب فراش رہے۔ لیکن اپریشن درست نہیں ہوا۔ اور تکلیف بدستور ہے۔ اب لاہور جا کر اپریشن کرانے کا ارادہ ہے۔ احباب شیخ صاحب کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اپنے مخلص کارکنوں کی بیماری کی وجہ سے جماعتی کاموں میں بھی روک پیدا ہوتی ہے۔ نیز مکرم شیخ صاحب کی اہلیہ بھی بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لائلپور)

امانت تحریک جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ضروری ارشاد

"صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ضروری یادداشت

امانت ذاتی اور امانت تحریک جدید دو علیحدہ علیحدہ امانتیں ہیں۔ دوست امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کراتے وقت صرف امانت تحریک جدید لکھیں۔

دوستوں کی سہولت کے لئے

کوآپریٹو بنک تقریباً ہر ایک منڈی اور تحصیل میں ہوتا ہے۔ سو ہاں کے دوست اگر کوآپریٹو بنک میں روپیہ جمع کرا کر چنیوٹ کے کوآپریٹو بنک پر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے نام کا ڈرافٹ لے کر بھیجدیں۔ تو آسانی سے ان کی رقم تھوڑے خرچ پر یہیں مل سکتی ہے۔ مرکز سے روپیہ بھیجتے وقت منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ کا خرچ ہم خود ادا کرتے ہیں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

عید فنڈ اور فطرانہ کی رقوم کے متعلق ضروری اعلان

اخبار المصلح مجریہ ۲ جولائی ۱۹۵۳ء میں یہ اعلان شائع کر دیا گیا تھا۔ کہ عہدیدار احباب اپنی اپنی جماعت کا تمام عید فنڈ اور فطرانہ جو مقامی ضروریات سے بچ گیا ہو۔ جلد تر مرکز میں ارسال فرمائیں۔ چند جماعتوں نے اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ مگر ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے اپنا عید فنڈ اور فطرانہ کا روپیہ مرکز میں ارسال نہیں کیا۔ لہٰذا یہ اعلان بطور یاددہانی کے شائع کر کے عہدہ داران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی جماعت کے حسابات کی جانچ پڑتال کر کر کے جو جو رقوم فطرانہ اور عید فنڈ کے قابل ادخال خزانہ ہوں۔ وہ فوری طور پر محاسب صاحب صدر انجمن ربوہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ پاکستان متوجہ ہوں

احباب کو مرکز کی ضروریات سے وقتاً فوقتاً مطلع کیا جاتا ہے۔ اور ان کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی جا رہی ہے۔ کہ وہ عہدیداران مال سے تعاون فرما کر چندہ جات ماہ بماہ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نیز سیکرٹریان مال پر بھی عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ احباب جماعت سے بروقت چندہ وصول کریں۔ تاکہ مرکز کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ اور جماعتی کام میں روپے کی کمی کی وجہ سے بعض وقت جو جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے۔ کہ سیکرٹریان مال اور احباب اپنے فرائض کو سمجھتے اور ادا کرنے کی پوری پوری کوشش اور سعی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو (نظارت بیت المال)

اعلان دارالقضاء

میاں حیات محمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر مرحوم راولپنڈی کے پسر میاں انور احمد صاحب نے لکھا ہے۔ کہ والد مرحوم کی امانتی رقم ۵۰۴ روپے ان کی والدہ (بیوہ میاں حیات محمد صاحب مرحوم) کو دے دیئے جائیں۔ اس پر مرحوم کے ورثاء کے دستخط بھی کرائے گئے ہیں۔ سو اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ یا مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی قرض ہو۔ تو وہ پندرہ یوم تک اطلاع بھیجدے۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(ناظم دارالقضاء)

ولادت

مورخہ ۲۸ جولائی بروز منگل خاکسار کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب نومولودہ کے خادمہ دین بننے نیز درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تازہ تصنیف

"تعلق باللہ"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء پر ایک نہایت لطیف اور معارف قرآنیہ سے لبریز تقریر بیان فرمائی تھی۔ جس میں حضرت اقدس نے اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنے کے ذرائع اور وسائل کا بالتفصیل ذکر فرمایا ہے۔ یہ تقریر "تعلق باللہ" کے عنوان سے عنقریب شائع کی جا رہی ہے۔ اگرچہ اس وقت کاغذ بہت گراں ہے۔ لیکن افادۂ عام کی خاطر اس کی قیمت کم رکھی جا رہی ہے۔

یہ کتاب ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور پیشگی قیمت ادا کرنے والوں سے غیر مجلد کی قیمت صرف ایک روپیہ اور مجلد کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ لی جائے گی۔ احباب مطلوبہ تعداد کی قیمت جلد از جلد بذریعہ دفتر محاسب یا براہ راست دفتر میں ارسال فرمائیں۔

(انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

خدام الاحمدیہ

آپ کے اپنے فیصلے

سالانہ اجتماع ۱۹۵۲ء کے موقعہ پر مجلس شوریٰ میں تحریک جدید کے متعلق باتفاق رائے مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے تھے۔

(۱) کم از کم دو ماہ میں ایک مرتبہ اجلاس عام میں تحریک جدید کے متعلق حضور ایدہ اللہ کے خطبات پڑھ کر سنائے جائیں۔ یا کوئی ایک تقریر ضرور رکھی جائے

(۲) بذریعہ وفود ہر ایک خادم کو تحریک کی جائے۔

(۳) اگر یکمشت وصولی ممکن نہ ہو تو شروع سال سے باقساط ادائیگی کی تحریک کی جائے۔

کیا آپ اپنے فیصلوں کے مطابق عمل کرتے ہیں؟ (مہتمم تحریک جدید)

المصلح کا آزادی نمبر

مورخہ ۱۴ اگست کو یوم آزادی کی تقریب پر "المصلح" اپنا خاص نمبر شائع کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے۔ پرچہ کا حجم سولہ صفحات ہوگا۔ جس کا سرورق عمدہ کاغذ کا ہوگا۔ مناسب فوٹو شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

قارئین ایجنٹ صاحبان زیادہ سے زیادہ آرڈر دیں۔ اور مورخہ ۹ اگست ۱۹۵۳ء تک اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ مشتہرین کے لئے اس سے فائدہ اٹھانے کا نادر موقعہ ہے۔ اپنے لئے ۹ اگست تک رقم بھیجکر جگہ اور مضمون سے اطلاع دیں۔ اس کے بعد اگر گنجائش نہ ہوئی تو معذوری ہوگی (مینیجر)

زمیندار جماعتوں کی توجہ کے لئے

فصل ربیع کی برداشت عرصہ سے ہو چکی ہے۔ مگر پھر بھی بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے اپنی جماعت کے دوستوں کا فصل ربیع کا چندہ تا حال داخل خزانہ نہیں کرایا ہے چونکہ مالی سال رواں کی پہلی سہ ماہی ختم ہو رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ عہدہ دار احباب اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لیں۔ جن دوستوں نے تا حال فصل ربیع کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔ ان سے ان کا واجب چندہ وصول کر کے جلد تر ارسال فرمائیں۔ اور جو جنس تا حال قابل فروخت ہے۔ اس کی جلد تر فروخت کر کے اس کی رقم معہ تفصیل بھجوا دیں۔ (نظارت بیت المال)

دو ہفتہ میں ایکہزار سے زائد پاکستانیوں نے واہگہ کی سرحد پار کی

امرتسر ۱۴ اگست۔ گذشتہ چودہ روز کے دوران میں جبکہ اٹاری واہگہ سرحد کھلی رہی ہے ۸۰۳ پاکستانی باشندے بھارت میں داخل ہوئے ہیں۔ اور ۱۷۷ پاکستان گئے۔ ۴۷ ہندوستانی باشندے پاکستان سے بھارت لوٹے اور ۲۰۷ بھارتی باشندے پاکستان روانہ ہوئے۔ یہ تمام ماسوائے تیس کے مسلمان تھے۔ اور ان تیس میں سے بھی زیادہ تر عیسائی تھے، جو ہندوپاکستان گئے۔ وہ یا تو کمرشل ٹریولر تھے۔ یا ڈپلومیٹک کور کے ممبر تھے۔ جب سے اس سرحد کا راستہ کھلا ہے۔ پاسپورٹ چیک کرنے والی پولیس اور لینڈ کسٹم حکام کا کام بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ لینڈ کسٹم نے مسلم عورتوں کے زیورات ضبط کر لئے ہیں۔ سرحد صبح ساڑھے سات بجے سے شام سات بجے تک روزانہ کھلتی ہے۔ لیکن عام ٹریفک ۸ بجے صبح سے پہلے شروع نہیں ہوتا۔

امریکہ نے قحط زدہ ممالک کو

دس کروڑ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان کر دیا۔

واشنگٹن ۵ اگست۔ امریکی سینٹ نے ان دوست ملکوں کو جنہیں قحط کا خطرہ ہے۔ دس کروڑ ڈالر کی مالیت کی خوراک بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ امریکہ کو ہر روز خوراک کے پارسلوں کے لئے دو لاکھ درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔ ۱½ لاکھ اشخاص مغربی برلن سے غذائی امداد کے لئے آ چکے ہیں۔ مشرقی جرمنی کے رہنے والے کمزور جسموں اور ڈھلے ہوئے چہروں سے فوراً شناخت ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر ایک شخص کو چار یا پانچ آدمیوں کا کھانا دیا جاتا ہے۔

لازمی چندوں کی ادائیگی ہر احمدی پر فرض ہے

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہر فرد جماعت پر بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ان میں سے ایک ذمہ داری یہ ہے۔ کہ اپنی آمد کا خاص حصہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک بڑا طبقہ اپنی ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کر رہا ہے۔ لیکن کئی دوست ایسے ہیں۔ جو سستی دکھاتے ہیں۔ یا بعض بالکل ادا نہیں کرتے۔ جس سے قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے احباب جماعت کے ساتھ چلنے کو تیار نہیں۔ کیونکہ جماعت کے ساتھ چلنے کے لئے جس قربانی کی ضرورت ہے اس میں وہ حصہ نہیں لیتے۔ مؤخر الذکر احباب کے لئے قانون یہ ہے۔ کہ ان کو ہر طرح سے اور ہر ممکن ذریعہ سے ترغیب دی جائے۔ کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ اگر وہ پوری شرح سے چندہ دینے سے وقتی معذور ہوں۔ تو اپنی معذوری بیان کر کے کم شرح سے چندہ دینے کی منظوری حاصل کریں۔ لیکن اگر باوجود ہر قسم کی کوشش کے اپنی اصلاح کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو ان کی رپورٹ نظارت امور عامہ میں کی جائے۔ اور نظارت بیت المال کو اسکی اطلاع دی جائے۔ اس ضمن میں یہ امر واضح رہے۔ کہ اس قسم کے نادہندوں کی رپورٹ کرنا عہدہ داران جماعت کا فرض ہے۔ اور اگر وہ اس میں کوتاہی کریں۔ تو وہ ایسے افراد کے بجٹ کے پورا کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ عہدیداران جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ نادہندگی کے مرض کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور اس کے مطابق عملدرآمد کریں۔ (ناظر بیت المال)

سیکرٹریانِ تبلیغ کی توجہ کے لئے

اکثر جماعتوں کی طرف سے ماہوار تبلیغی رپورٹیں موصول نہیں ہو رہیں۔ یہ افسوسناک امر ہے۔ یہ تو ایسا فریضہ ہے۔ جس کے متعلق یاد دہانی کرانے کی ضرورت ہی نہیں چہ جائیکہ بار بار توجہ دلائی جائے۔ صدر ان جماعت مہربانی کر کے خود بھی اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور رپورٹ اپنی نگرانی میں تیار کرا کر ہر ماہ کی دس تاریخ سے پہلے نظارت ہذا میں بھجوایا کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

مغربی پاکستان اور بھارت کی سرحدیں دوبارہ بند نہیں کی جائیں گی

لاہور ۵ اگست :۔ لاہور میں بھارتی ہائی کمیشن کے ایک ترجمان نے ایک ملاقات کے دوران ان افواہوں کی پُرزور تردید کی۔ کہ مغربی پاکستان اور بھارت کی سرحدوں کو کھولنے کے متعلق دونوں حکومتوں کا اقدام عارضی ہے۔ اور عنقریب ان سرحدوں کو دوبارہ بند کر دیا جائے گا۔ ترجمان نے بتایا۔ کہ گذشتہ دنوں کراچی میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم بھارت اور مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان کے مابین جو کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس میں دونوں مدبرین نے ایک دوسرے پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اور انہیں توقع پیدا ہو گئی ہے۔ کہ پاک بھارت متنازعہ فیہ مسائل کو دوستانہ اور پُرامن طریقے سے سلجھایا جا سکتا ہے۔ اس کانفرنس سے دونوں ملکوں میں کشیدگی کی فضاء بھی دور ہو گئی ہے۔ اور اس کا ایک ثبوت دلیل یہ ہے۔ کہ بھارتی حکومت نے امرتسر اور لاہور کے درمیان مسافر بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ بسیں چار اگست سے چلنی شروع ہونے والی تھیں۔ واضح رہے کہ اس سال کے اوائل میں پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس نئی دہلی میں منعقد ہوئی تھی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ دونوں ملکوں کے مابین پاسپورٹ کی پابندیاں نرم کر دی جائیں۔ اور واہگہ۔ اٹاری اور گنڈا سنگھ حسینی والہ بارڈر وغیرہ کے راستے کھول دیئے جائیں جو دو سال سے بند پڑے تھے کچھ وجوہات کی بنا پر یہ فیصلے معرض تعویق میں پڑے رہے۔ تاہم ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی کے موقع پر لندن میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ابتدائی کانفرنس کے بعد دونوں حکومتوں نے سرکاری طور پر پاسپورٹ کے سمجھوتے کی توثیق کر دی۔ اور کراچی میں علی نہرو کانفرنس سے تین دن قبل یعنی ۲۲ جولائی کو بھارت نے یہ راستے دوبارہ کھول دیئے۔ اور پھر ان پر آمد و رفت شروع ہو گئی۔ لیکن وزرائے اعظم کی کانفرنس کے بعد پھر افواہیں پھیلنے لگیں۔ کہ یہ محض عارضی ہے۔ اور عنقریب ان راستوں کو دوبارہ بند کر دیا جائے گا۔

سندھ کے نئے گورنر حبیب ابراہیم رحمت اللہ

۱۲ اگست کو اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے

کراچی ۵ اگست۔ سندھ کے نامزد گورنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ ۱۲ اگست کو گورنر ہاؤس میں اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ مسٹر رحمت اللہ فرانس میں پاکستان کے سفیر تھے وہ اس ہفتہ کے آخر میں کراچی میں پہنچ جائیں گے۔

بھارت میں ٹیلیفونی مواصلات کا سلسلہ منقطع ہو گیا

نئی دہلی ۵ اگست :۔ آل انڈیا ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ دریائے جمنا کے پانی کی سطح بلند ہوتی جا رہی ہے۔ اور اب خطرے کے پائنٹ سے صرف ڈھائی فٹ نیچے رہ گئی ہے۔ اور موٹر لانچ اور کشتیاں تیار رکھی گئی ہیں۔ تاکہ ضلع کے زیریں علاقے کے عوام کا فوراً تخلیہ کیا جائے بہار میں دو ہزار مربع میل زیر آب ہے کیونکہ بہت سے دریاؤں میں جن میں دریائے کوسی بھی شامل ہے۔ سیلاب آچکا ہے۔ اور متعدد علاقوں میں مواصلات کا سلسلہ منقطع ہے۔ کلکتہ میں زبردست بارش ہوئی جس کی وجہ سے نقل و حمل میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے اڑیسہ میں طوفان کی وجہ سے ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے تار بعض علاقوں میں کٹ گئے۔ بمبئی میں جہازوں پر مال چڑھانے اور اتارنے کا کام جو تین روز سے رُک گیا تھا پھر شروع ہو گیا ہے۔ شہر بمبئی اور اس کے مضافات میں اب تک آٹھ انچ بارش ہو چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت کے ہوائی اڈوں پر ایک نیا ہوتی آلہ نصب کیا گیا ہے۔ تاکہ بارش ناپی جا سکے یہ آلہ طیاروں کو زبردست بارش کے موقعہ پر خطرے سے خبردار کرنے کے کام بھی آئے گا۔

عازمین حج کا آخری جہاز جدہ چلا گیا

کراچی ۵ اگست۔ عازمین حج کا آخری جہاز محمدی کل شام کو ۴ بجے پنجاب۔ سندھ۔ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے ۵۳۴ عازمین حج کو لے کر جدہ روانہ ہو گیا۔ مسافروں کے طبی معائنہ کا انتظام پینے کے لئے برف کے پانی وغیرہ کا بندوبست پورٹ حج کمیٹی نے کیا تھا۔

پاکستان اور بھارت میں چھوڑی ہوئی املاک کے متعلق بات چیت ختم ہو گئی

کراچی ۵ اگست :۔ پاکستان اور بھارت کے مشیران آبادکاری مسٹر احمد جعفر اور مسٹر مہر چند کھنہ کے درمیان گزشتہ ایک ہفتہ سے متروکہ املاک کے متعلق جو مذاکرات جاری تھے۔ کل ختم ہو گئے۔ صبح ہر دو مشیروں کے درمیان دو گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔ کل ہر دو مشیروں نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ہمراہ لنچ تناول کیا۔ اور انہیں اپنے مذاکرات کی رفتار ترقی سے آگاہ کیا۔ اس سے قبل صبح کے وقت ہر دو مشیروں نے پاکستان کے معتمد داخلہ سے ملاقات کی۔ اور ہر دو ممالک میں موجود ہر مذہبی عمارات اور خانقاہوں سے متعلق امور اور اُن کی دیکھ بھال کے سوال پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ بھارتی مشیر مسٹر مہر چند کھنہ آج کراچی سے بذریعہ طیارہ عازم دہلی ہو جائیں گے۔ وہ کراچی میں متروکہ املاک وغیرہ کے متعلق جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس کی تفصیلات سے پنڈت نہرو وزیر اعظم بھارت کو آگاہ کریں گے۔

ہوائی حادثہ میں ہلاک ہونے والے مسافر کی تدفین

کراچی ۵ اگست :۔ کراچی سے عازمین حج کو جدہ لے جانے والا اورینٹ ایرویز کا جو طیارہ شارجہ (سعودی عرب) میں تباہ ہو گیا تھا اس میں ہلاک ہونے والے مسافر مسٹر عبدالرؤف کو بحرین میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ پانچ زخمیوں کو شارجہ سے بحرین کے ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے جہاں وہ روبصحت ہیں۔ باقی مسافروں کو بھی شارجہ سے ایک خاص طیارے کے ذریعہ بحرین پہنچا دیا گیا۔ جہاں ان کا جدہ روانہ ہونے سے قبل طبی معائنہ کیا جائے گا۔ یہاں اطلاع آئی ہے کہ شارجہ کے مقامی حکام نے حادثہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ اور کمپنی کو اپنا نمائندہ بھیجنے کی دعوت دی ہے۔

مسئلہ کشمیر کے حل نہ ہونے کی ذمہ داری نہرو پر ہے

امریکہ کے مشہور اخبار کا تبصرہ

نیویارک ۵ اگست :۔ امریکہ کے ممتاز روزنامہ اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی کراچی کی بات چیت میں مسئلہ کشمیر حل نہ ہونے کا ذمہ دار پنڈت نہرو کو ٹھہرایا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو انگریزوں کے دورِ حکومت میں جس حق خود اختیاری کا اپنے ملک کے لوگوں کے لئے مطالبہ کرتے تھے۔ وہ حق کشمیریوں کو نہیں دیتے

کراچی میں عنقریب تونس کا دفتر اطلاعات کھولا جائے گا

کراچی ۵ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستانی عوام کو تونس کے عوام کی جنگ آزادی کے حالات سے باخبر رکھنے کے لئے کراچی میں تونس کا ایک دفتر اطلاعات عنقریب قائم کیا جائیگا۔ تونس کے لیڈر مسٹر رشید ادریس جاکرتا سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ ایسا دفتر قائم کریں۔ انہوں نے آٹھ ماہ تک انڈونیشیا کا دورہ کر کے وہاں عوام کو تونس کے عوام کی جنگ آزادی کے متعلق صحیح معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ اور ایک دفتر اطلاعات بھی جاکرتا میں قائم کیا ہے۔

گورنر جنرل حج کیلئے جا رہے ہیں

کراچی ۵ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد حج کے لئے مکہ معظمہ تشریف لیجا رہے ہیں۔ آپ یوم آزادی کی تقریبات کے بعد فوراً بعد حج کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل کے ہمراہ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی بھی ہونگے دونوں وزراء تو حج کے بعد پاکستان واپس آ جائیں گے۔ لیکن مسٹر غلام محمد امریکہ تشریف لیجائیں گے۔ جہاں اُن کا قیام تقریباً ہفتہ ہوگا۔ غالباً راستہ میں فرانس اور برطانیہ بھی ٹھہریں گے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل اور دونوں وزراء کراچی سے سعودی عرب گورنر جنرل کے ڈکوٹا طیارہ میں جائیں گے۔ یہی طیارہ دونوں وزراء کو کراچی واپس لائیگا یقین کیا جاتا ہے کہ گورنر جنرل اور دونوں وزراء سعودی

میاں ممتاز دولتانہ کو ۱۷ اگست تک اپنا بیان تحقیقاتی عدالت میں داخل کرنے کا حکم

مری ۴ اگست۔ پنجاب کے ہنگاموں کی تحقیقاتی عدالت نے جو چیف جسٹس محمد منیر اور جسٹس ایم آر کیانی پر مشتمل ہے۔ کل سابق وزیر اعلیٰ پنجاب اور صدر صوبائی مسلم لیگ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اپنا تحریری بیان ۱۷ اگست تک عدالت میں داخل کر دیں۔ عدالت نے کل صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھی یہ حکم دیا ہے۔ کہ وہ ۱۷ اگست تک احمدیہ عقائد کی روشنی میں امیر جماعت احمدیہ ایدہ اللہ سے مشورہ کرنے کے بعد حسب ذیل سوالات کا جواب دے۔

(۱) کیا وہ مسلمان جو (حضرت) مرزا غلام احمد صاحبؑ کو ان معنوں میں نبی نہیں مانتے۔ کہ وہ ملہم من اللہ اور مامور من اللہ ہیں مومن اور مسلم ہیں؟

(۲) کیا ایسے مسلمان کافر ہیں؟

(۳) کافر ہونے کے دنیوی اور اخروی لحاظ سے کیا نتائج ہیں؟

(۴) کیا (حضرت) مرزا صاحب کے مکاشفہ (وحی والہام) کا انداز اور ذریعہ وہی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا۔

(۵) کیا احمدیوں میں ایسی اذیہ کے خلاف کوئی ممانعت موجود ہے؟

(۶) (الف) کیا احمدی اور غیر احمدی میں شادی جائز ہے؟

(ب) کیا احمدی عقیدہ کی رو سے ایسی شادیوں کی ممانعت ہے؟

(۷) جماعت احمدیہ کے نزدیک "امیر المومنین" ہونے کا ٹھیک ٹھیک مفہوم کیا ہے؟

انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کو بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ ۱۷ اگست تک ان سوالات کا جواب دے۔ اس انجمن کی طرف سے مولانا صدر الدین عدالت کے سامنے بند کمرے میں بیان دیں گے۔ فریق مخالف کی طرف سے لاہور میں بھی ستر علماء بند کمرے میں اپنے بیانات پیش کریں گے۔ ان میں چند علماء کے نام مندرجہ ذیل ہیں

(۱) سید ابو الاعلےٰ مودودی امیر جماعت اسلامی پاکستان (۲) سید عطاء اللہ شاہ بخاری (مجلس احرار کی طرف سے) (۳) ابو الحسنات سید محمد احمد قادری صدر جمعیۃ العلمائے پاکستان (۴) سید داؤد غزنوی جمعیت اہلحدیث (۵) مولوی محمد ذاکر تنظیم اہل سنت والجماعت (۶) مولوی نور الحسین شاہ بخاری (۷) حافظ کفایت حسین ادارہ تحفظ حقوق شیعہ (۸) پیر قمر الدین جماعت المشائخ (۹) مسٹر تقیبر مصطفیٰ بیگ اسلام (۱۰) مولوی محمد ادریس جامعہ اشرفیہ صدر جمیعۃ العلماء اسلام مغربی پاکستان (۱۱) سید سلیمان ندوی (۱۲) مولوی عبد الحامد بدایونی (۱۳) مفتی محمد شفیع دیوبندی۔ عدالت نے سوال نامہ بھیجنا اس لئے ضروری سمجھا۔ کہ مختلف مذہبی مکتب خیال کے اعتقادی اختلافات معلوم کرنے ضروری تھے۔ عدالت نے ان حدود کے پیش نظر جو اس تحقیقات کی مقرر کی گئی تھیں۔ اس نزاع کے متعلق فیصلہ کرنا یا اظہار خیال کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔ لیکن چونکہ فسادات کے محرکات میں دو مکاتیب خیال کے مذہبی عقائد کا اختلاف بھی شامل تھا۔ اس لئے عدالت نے اختلاف عقائد معلوم کرنا ضروری سمجھا۔ عدالت نے حکومت پنجاب کو بھی یہ حکم دیا ہے۔ کہ وہ فوراً وہ دستاویزات مہیا کرے۔ جن کے متعلق سابق وزیر اعلیٰ و سابق صدر صوبائی مسلم لیگ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے معائنہ کرنے کی درخواست کی تھی۔

ان کاغذات کے متعلق جو مرکزی حکومت کے قبضہ میں ہیں۔ عدالت نے حکومت پنجاب کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ مرکزی حکومت سے کہے کہ یہ دستاویزات تحقیقاتی عدالت کو بھیج دی جائیں۔ عدالت نے فیصلہ دیا۔ کہ میاں ممتاز دولتانہ ان دستاویزات کو دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس سلسلہ میں کسی اور فریق نے ان کے خلاف استحقاق کا دعویٰ نہیں کیا۔ عدالت نے کہا ہے۔ کہ چونکہ یہ دستاویزات صرف میاں ممتاز دولتانہ کے دعاوی کے ثبوت میں پیش کی جانے والی ہیں۔ اس لئے ان کے لئے تحریری بیان پیش کرنے کا جو وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ اس میں ان کاغذات کے مطالعہ کی غرض سے توسیع نہیں کی جائیگی۔ عدالت نے صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے مرزا بشیر احمد اور جماعت اسلامی کی طرف سے مسٹر صفدر حسین صدیقی کو اس ریکارڈ کے معائنہ کی اجازت دیدی ہے۔ جس کے متعلق انہوں نے درخواست کی تھی۔

عدالت نے مسٹر مظہر علی اظہر کی یہ درخواست مسترد کر دی۔ کہ عدالت حکومت پاکستان یا حکومت پنجاب کو جماعت احرار کے سب یا بعض نمائندوں کو جو اس جماعت کے خلاف قانون قرار دیئے جانے سے پہلے اس کے رکن تھے۔ رہا کرنے کا حکم دے۔ تا کہ وہ اپنا نقطۂ نظر کسی رکاوٹ کے بغیر پیش کر سکیں۔ ان کی درخواست مسترد کرتے ہوئے عدالت نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ اسے ایسا حکم دینے کا کوئی اختیار نہیں۔ نیز کوئی ایسی وجہ نظر نہیں آئی۔ جس کی وجہ سے وہ کسی قیدی کی رہائی کی سفارش کرے۔ اسی اپیل میں دوسری درخواست کے متعلق عدالت نے فیصلہ دیا۔ کہ حکومت پنجاب اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر لال حسین اختر کو لاہور منتقل کر لے۔ تیسری درخواست کے متعلق عدالت نے یہ حکم دیا۔ کہ اگر کوئی وجہ مانع نہ ہو۔ تو مولوی محمد حیات کا بورسٹل جیل سے سنٹرل جیل میں عارضی تبادلہ کر دیا جائے۔ اگر اس تبادلہ میں کوئی وجہ مانع ہو۔ تو وہ عدالت کو بتائی جائے۔ عدالت نے ان کے لئے بھی تحریری بیان داخل کرنے کی مہلت ۱۷ اگست تک بڑھا دی ہے۔ اور کہا ہے کہ تحریری بیان میں یہ ذکر بھی کیا جائے کہ لال حسین اختر لاہور لائے گئے ہیں یا نہیں۔ عدالت نے قاضی شمس الدین اور ایک وکیل کو بعض احراری قیدیوں سید داؤد غزنوی اور بعض خاص قیدیوں سے جیل میں ملاقات کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اور حکومت سے کہا ہے۔ کہ وہ ان کو ملاقات کی اجازت دے دیں سید داؤد غزنوی کی ایک دوسری درخواست پر عدالت نے یہ منظور کر لیا ہے۔ کہ سید نور الحسن شاہ کو منٹگمری جیل سے لاہور جیل لایا جائے۔ اسی اپیل میں ایک دوسری درخواست پر عدالت نے حکومت پنجاب سے کہا ہے۔ کہ محمد امین اور مولوی عبد الحامد بدایونی کو لاہور لانے کے لئے اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرے۔ عدالت نے تمام متعلقہ جماعتوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ ۱۷ اگست سے پہلے پہلے ان گواہوں کی فہرست پیش کر دیں جن کی شہادتیں وہ ۱۵ اپنے بیانات اور مقدمہ کی تائید میں پیش کرنا چاہتی ہیں۔ اور جو گواہ عدالت میں طلب نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا بیان کمیشن کے ذریعہ قلمبند کرنے کے لئے درخواست پیش کی جائے۔ عدالت کے حکم کے مطابق گواہوں کی فہرست میں مختصراً ہر گواہ کے نام کے سامنے ایسی تحریر درج کی جائے جس سے یہ پایا جائے کہ وہ اس کی شہادت ہے۔ نیز کمیشن کی درخواستیں استفسار کنندگان کے نام کے ساتھ منسلک ہونی چاہئیں گواہوں کی فہرستیں اور کمیشن کی درخواستیں تحقیقاتی عدالت کے مری کے دفتر میں پیش کی جائیں یا ڈاک کے ذریعہ اس دفتر میں بھیجی جائیں۔ سماعت کے بعد کاروائی ۲۴ اگست تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔ عدالت کا آئندہ اجلاس دوبارہ مری میں منعقد ہوگا۔ (ڈان)

مغربی پاکستان میں ٹڈی کی افزائش کا خطرہ

کراچی ۵ اگست: ۱۰ سے ۳۱ جولائی تک پاکستان میں ٹڈیوں کی صورت حال کے بارہ میں ایک رپورٹ میں بتایا ہے۔ کہ ٹڈیوں نے سندھ۔ لس بیلا۔ کراچی میں انڈے دینے شروع کر دیئے گئے ہیں۔ اور ان سے جلدی ہی بچے نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے ان علاقوں میں ماہر عملہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ مغربی پاکستان میں گذشتہ بارشوں نے ٹڈیوں کی افزائش نسل کے لئے بہترین مواقع بہم پہنچا دیئے ہیں۔ ٹڈیوں کے دل پنجاب۔ خیر پور۔ میرپور خاص اور بلوچستان میں سرگرم ہیں۔ صرف بلوچستان میں ہی مختلف مقامات پر بارہ ٹڈی دل دکھائی دیئے۔

سپین کے تعاون کے بغیر جبرالٹر کا موجودہ بے کار ہے (فرانکو)

میڈرڈ ۵ اگست: سپین کے جنرل فرانکو نے کہا ہے کہ سپین کے تعاون کے بغیر جبرالٹر کا موجودہ بیکار ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ برطانیہ کی خود غرضانہ پالیسی اور پرانی سامراجی ذہنیت کے پیش نظر سپین جبرالٹر کی فوجی اہمیت

درخواست دعا

مکرم خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر المصلح کا لڑکا لئیق احمد بعارضہ نمونیا سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔